بلا تبصرہ

'سجدہ تعظیمی کی شرعی حیثیت'

'محدث' کے شمارہ اپریل ۲۰۰۶ء کے کالم دار الإفتاء کے تحت ......کیا سجدۂ عبادت اور سجدۂ تعظیمی کے حکم میں کوئی فرق ہے؟......ایک استفتاء (منجانب ابوعبدالرب عبدالقدوس سلفی، اسلام آباد) اور اس کا جواب محترم مفتی حضرت مولانا حافظ ثناء اللہ مدنی کی طرف سے شائع ہو چکا تھا کہ اسلام آباد سے مولانا حافظ مقصود صاحب مدیر مرکز دعوۃ التوحید، اسلام آباد کا زیر نظر مکتوب ملا جس پر محترم انجینئر عبدالقدوس سلفی صاحب سے رابطہ کیا گیا تو اُنہوں نے درج ذیل تحریر بھیجی جو ہدیۂ قارئین ہے۔ (ادارہ)

۱۴/ربیع الاول ۱۴۲۷ھ

محترم جناب مولانا حافظ ثناء اللہ مدنی صاحب حفظہ اللہ، شیخ الحدیث جامعہ رحمانیہ، لاہور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اُمید ہے مزاجِ گرامی بخیر ہوں گے۔ اللہ ربّ العزت آپ کے علم وعمل اور عمر میں برکت فرمائے۔ 'محدث' کے شمارہ نمبر ۲۹۸ میں سجدۂ عبادت اور سجدۂ تعظیمی سے متعلق آپ کا فتویٰ شائع ہوا جس کے سائل مولانا عبدالقدوس سلفی صاحب تھے، سلفی صاحب نے جس پس منظر میں آپ سے استفتاء کیا، وہ ان کا لکھا ہوا فتویٰ ہے جس میں اُنہوں نے قبر پر سجدۂ تعظیمی کے متعلق لکھا ہے کہ یہ شرك مُخرج عن الملة نہیں۔ محدث میں کئے گئے سوال میں اُنہوں نے مطلقاً سجدۂ تعظیمی کا ذکر کیا ہے جب کہ اِن کے فتویٰ میں قبر پر سجدۂ تعظیمی کے الفاظ موجود ہیں۔ یہ فتویٰ چونکہ سلف کے عقیدے کے خلاف تھا، اس بنا پر بہت سارے اہل علم نے اس پر تعجب کا اظہار کیا۔ یہ فتویٰ جس کی نقل میں آپ کو بھجوا رہا ہوں، مجھ سے کئی ایک احباب نے طلب کیا لیکن میں نے فتنے سے بچنے کے لئے یہ فتویٰ آج تک کسی کو نہیں دیا۔ ماہنامہ 'محدث' کے مدیر اعلیٰ علامہ حافظ عبدالرحمٰن مدنی حفظہ اللہ کی محترم سلفی صاحب سے رشتہ داری بھی ہے، اس لئے آپ کی وساطت سے میں اِن سے بھی گزارش کروں گا کہ وہ سلفی صاحب کو اپنے فتوے سے رجوع کرنے کے لئے کہیں، وگرنہ ممکن ہے کہ کسی وقت اِس موضوع پر گفتگو

www.KitaboSunnat.com

کرتے ہوئے مذکورہ فتویٰ زیر بحث آ جائے۔ اور پھر اہل علم کی طرف سے اِس پر ردّ وقدح ہو اور ایک نئی بحث کا دروازہ کھل جائے۔ آپ کے فتوے کے شائع ہونے کے بعد کوئی ابہام نہیں رہ جاتا لہٰذا محترم عبدالقدوس سلفی صاحب کو اپنا موقف تبدیل کر لینا چاہیئے۔

اللہ ربّ العزت ہم سب کو اخلاص اور عمل صالح کی توفیق عطا فرمائے۔

والسلام عليكم ورحمة الله وبركاته

حافظ مقصود احمد (مدیر مرکز دعوۃ التوحید، اسلام آباد)

مکتوبِ گرامی کے ہمراہ (فوٹو سٹیٹ) تحریر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سوال: ایک آدمی کسی دربار پر جا کر قبر کو سجدہ کرتا ہے اور کہتا ہے کہ میں نے تعظیمی سجدہ کیا ہے، کیا اس کا یہ سجدہ کفر اور شرک کہلائے گا یا نہیں؟

جواب: اس شخص مذکور نے حرام فعل کیا ہے، یہ کفر اکبر یا شرکِ اکبر نہیں۔ ہاں اگر وہ عبادت کا سجدہ (یعنی عبادت کی نیت سے) کرے تو یہ شرکِ اکبر ہے اور وہ مُخرج عن الملة ہے۔

(عبدالقدوس سلفی)

انجینئر عبدالقدوس سلفی کی طرف سے وضاحتی تحریر

راقم الحروف کی ایک تحریر بعض اہل علم تک پہنچائیگئی ہے جس میں ایک سوال کا جواب لکھا ہے جس میں سجدۂ تعظیمی کو زیر بحث لایا گیا ہے اور یہ باور کرایا جا رہا ہے کہ راقم کا یہ فتویٰ ہے حالانکہ یہ تاثر بالکل غلط ہے۔ راقم نہ تو کوئی عالم دین ہے نہ مفتی؛ اسلام آباد میں ایک عالم دین اور مسجد کے خطیب سے مذکورہ موضوع پر سوال و جواب ہوئے تو اُنہوں نے ایک سوال بنایا اور راقم سے کہا کہ اس کے جواب میں اپنا موقف لکھ دیں۔ راقم نے اس وقت بھی انکار کیا تھا کہ یہ سوال علماء سے پوچھنے والا ہے اور آپ مجھ عامی سے پوچھ رہے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ میں علما کو یہ سوال بھیجوں گا کہ اس سوال کا جواب اس طرح ہو تو کیا یہ موقف درست ہے؟ ان کے اصرار پر راقم نے اپنا فہم لکھ دیا، نیچے باقاعدہ دستخط کی بجائے محض نام لکھ دیا۔ حالانکہ نام

لکھنے سے بھی پہلے گریز ہی کرتا رہا۔ لیکن اُن عالم صاحب کا اصرار تھا کہ آپ نام لکھ دیں۔ میں علما کو آپ کے نام کے بغیر اپنے الفاظ میں استفتاء لکھ کر بھیجوں گا۔ یہ صرف میری حد تک ایک موقف کی تحریر رہے گی۔ چنانچہ اُنہوں نے علما سے استفتاء کرنے کی بجائے راقم کی اس تحریر کو فتویٰ باور کرا کے پھیلانا شروع کردیا۔ تب راقم نے مسئلہ کے ہر پہلو کو واضح کرنے کے لئے ایک مفصل استفتاء لکھا اور متعدد اداروں اور علما کو بھیجا تا کہ اس پر ایک علمی رائے اور رہنمائی حاصل ہو جائے۔

راقم کو حیرت و تعجب ہے کہ اس کی یہ تحریر جس پر سائل ایک عالم دین ہے اور مجیب ایک عامی ہے کا استفتاء یا فتویٰ کی شکل میں پروپیگنڈہ کیا جارہا ہے جو کہ غلط ہے۔ یہ تو ایک تحریر تھی جس پر مزید استفتا تیار کرنا تھا، سو وہ تو نہ ہوسکا مگر پروپیگنڈہ اپنا کام کررہا ہے۔

واضح رہے کہ راقم کی ایک اور تحریر جو باقاعدہ دستخط کے ساتھ مولانا عطاء المؤمن صاحب حفظہ اللہ خطیب مسجد القدس اہل حدیث، راولپنڈی نے اس پروپیگنڈہ کے بعد حاصل کی، وہ موجود ہے جس میں راقم کا واضح موقف درج ہے کہ سجدۂ تعظیمی لغیر اللہ ایک شرکیہ فعل ہے اور شریعتِ محمدیہ میں حرام ہے۔ (عبدالقدوس سلفی)